مدحت کا شوق ہے

کاشف حیدر

جمع و ترتیب: اعجاز عبید

ترتیب

نبیؐ کی اس قدر مجھ پہ ہوئی رحمت مدینے میں 3
روکنے پائے نہ خنجر بھی زبان انقلاب 5
اے مرے مولا ترے غم کی نشانی دیکھ کر 7
قریب مرگ تھا آئی علی علی کی صدا 8
باغ حیدر کے مقابل کون ٹھہرا سر سمیت
ہم کو جو اہل بیت کی مدحت کا شوق ہے 11
دین حق مشکل میں جو پایا گیا 12
علیؑ کے ذکر سے شمس و قمر چمکتے ہیں 13
اوج انسانی کو پانا چاہئیے 14
ذوالفقار ہوں میں 16
جب تری رہ گزر پہ آنے لگے 19
تبدیلی 21
جانے سے بدلتا نہیں منظر تو مجھے کیا 23
چپ چاپ کھڑا تھا میں بلاتے رہے رستے 25

مدحت کا شوق ہے
کاشف حیدر

ماخذ: اردو کی برقی کتاب
تدوین اور ای بک کی تشکیل: اعجاز عبید

نبیؐ کی اس قدر مجھ پہ ہوئی رحمت مدینے میں

کاشف حیدر

نبیؐ کی اس قدر مجھ پہ ہوئی رحمت مدینے میں   مجھے تو مل گئی یارو مر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ی جنت مدینے میں

پلک بھی کب جھپکتی ہے، کھڑا ہوں در پہ مولا کے گئی جانے کہاں سونے کی و

ہ عادت، مدینے میں

جو سر سجدے میں رکھا پھر کہاں خود سے اٹھا پایا مجھے سجدے میں روکے ہ

ے کوئی طاقت مدینے میں

نوازا ہے بہت اب اپنے در پر بھی بلا لیجئے مری بڑھ جائے گی کچھ اور بھ

ی قامت مدینے میں

مدینے کے مسافر مجھ پہ بس اتنا کرم کرنا ذرا سا ذکر کر دینا مری بابۃ

ت مدینے میں

یہاں ہے خواہش شہرت بھی ، جنت کی طلب بھی ہے نہیں ہوتی کوئی خواہش کوئی

حاجت مدینے میں

مدینے کی زمیں پہ پاؤں رکھوں ، دم نکل جائے چمک جائے گی بس پھر تو م

ری قسمت مدینے میں

نہیں ہے حرمت آل نبی جس دل میں بھی کاشف کہاں مل پائے گی اس کو کوئی ع

زت مدینے میں

***

مدحت کا شوق ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روکنے پائے نہ خنجر بھی زبان انقلاب

کاشف حیدر

روکنے پائے نہ خنجر بھی زبان انقلاب دار سے ہم دے کے آئے ہیں اذان انقلاب

غیر ممکن ہے کہ بھٹکیں رہروان انقلاب ہر قدم سجاد کا ہے اک نشان انقلاب

اے حسین ابن علی تو ہی ہے جان انقلاب بن ترے ہو ہی نہیں سکتا بیان انقلاب

تیر جیسے ہی چلایا ظلم رونے لگ گیا تیر کھا کر مسکرایا شادمان انقلاب

سر کو سجدے میں کٹا کر کربلا کی خاک پر کون تھا جس نے تراشا آسمان انقلاب

کربلا کو تقویت زینب کے خطبوں سے ملی ورنہ رہ جاتی ادھوری داستان انقلاب

موت سے یہ ماتمی ڈرتے نہیں ہیں ظالمو رک نہ پائے گا کبھی بھی کاروان انقلاب

***

مدحت کا شوق ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اے مرے مولا ترے غم کی نشانی دیکھ کر

کاشف حیدر

اے مرے مولا ترے غم کی نشانی دیکھ کر آہ اک دل سے نکل جاتی ہے پانی دیکھ کر

رکھ دیا اس کو حصار بازوئے عباس میں شاہ دیں نے دین حق کی بے امانی دیکھ کر

زینبِ دلگیر کا خطبہ سنو گے کس طرح ڈر گئے ہے شیر کی تم بے زبانی دیکھ کر

قبر میں میری بھی کاشف آئے تھے منکر نکیر رو دیئے خود بھی مری آنکھوں میں پانی دیکھ کر

* * *

مدحت کا شوق ہے

قریب مرگ تھا آئی علی علی کی صدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کاشف حیدر

قریب مرگ تھا آئی علی علی کی صدا
حیات ساتھ میں لائی علی علی کی صدا

دعائیں ماں کے لئے کیں بہت سر محشر
وہاں پہ کام جو آئی علی علی کی صدا

میں مر گیا تو مری قبر میں بھی گونج اٹھی
کچھ ایسی دل میں سمائی علی علی کی صدا

گھرے ہوئے ہو مصیبت میں دل جلاتے ہو
ذرا لگاؤں تو بھائی علی علی کی صدا

جو پائی باپ سے ورثے میں دی ہے بچوں کو
انہیں بھی میں نے سکھائی علی علی کی صدا

وہیں سے جھولیاں بھر کر چلا ہوں میں کاشف

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جہاں بھی میں نے لگائی علی علی کی صدا

***

مدحت کا شوق ہے

باغ حیدر کے مقابل کون ٹہرا سر سمیت

باغ حیدر کے مقابل کون ٹہرا سر سمیت   ہو گیا منظر سے غائب اپنے پس منظر سمیت

وہ تو غیض مرتضی پر رحم غالب آگیا   ورنہ اے جبریل کٹ جاتی زمیں شہپر سمیت

پہلے سر انتر کا کاٹا پھر کیا مرحب پہ وار   لاش مرحب کی گری لیکن سر انتر سمیت

ہاتھ میں اک پھول تتلی پھول سے لپٹی ہوئی   تھا یونہی اک ہاتھ میں خیبر کا در لشکر سمیت

وہ تو قنبر نے مہار اونٹوں کی فورا چھوڑ دی ورنہ کہہ دیتے علی لے جا انہیں قنبر سمیت

پنجتن کے نام جن کے بادبانوں پر نہ ہوں ڈوب جائیں گی وہ ساری کشتیاں لنگر سمیت

عشق کے آداب کوئی حر سے سیکھے اے سروش ڈال دیں قدموں میں شہہ کے دولتیں دل سر سمیت

* * *

مدحت کا شوق ہے

ہم کو جو اہل بیت کی مدحت کا شوق ہے

ہم کو جو اہل بیت کی مدحت کا شوق ہے
دنیا میں باغبانی جنت کا شوق iiہے

ذکر علی سے روحوں کی تطہیر بھی iiکریں
جن کو فقط بدن کی طہارت کا شوق iiہے

میثم ثنا کے شوق میں پہنچے ہیں دار iiپر
یہ شوق بھی عجیب قیامت کا شوق iiہے

عشق علی نے کر دیا یوں ہم کو بے iiنیاز
دوزخ کا ڈر ہے اور نہ جنت کا شوق iiہے

***

مدحت کا شوق ہے

دین حق مشکل میں جو پایا گیا

دین حق مشکل میں جو پایا گیا
فاطمہ کے لعل کو لایا گیا

دیکھ کر عباس کو کہتی تھی فوج
جو بھی اس کے سامنے آیا گیا

ثانی زہرا نے چادر ڈال دی
دین حق کے سر سے جو سایا گیا

پیس کر چکی کمایا عمر بھر
ایک دن میں سارا سرمایہ گیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ریت نم کی آنسوؤں سے شاہ نے
پھر علی اصغر کو دفنایا گیا

کیا مری ہمت کہ خود سے لکھ سکوں
میں نے وہ لکھا جو لکھوایا گیا

***

مدحت کا شوق ہے

علیؑ کے ذکر سے شمس و قمر چمکتے ہیں

علیؑ کے ذکر سے شمس و قمر چمکتے ہیں
اسی طرح سے مرے بام و در چمکتے ہیں

کچھ اس طرح سے ہے فطرت ہر اک مک سے جدا
ہیں سب کے پاس مگر اس کے پر چمکتے ہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

در علیؑ پہ جو آیا اسے ملی عزت

یہ ایسا در ہے جہاں سب ہنر چمکتے ہیں

کبھی جو محفل حیدرؑ کروں میں اپنے گھر

ستارے آ کے مرے بام پر چمکتے ہیں

سجا ہو جن میں عزا خانہ شہہ والا

اندھیرا کتنا ہو کاشف وہ گھر چمکتے ہیں

***

مدحت کا شوق ہے

اوج انسانی کو پانا چاہئیے

اوج انسانی کو پانا چاہئیے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کربلا کی سمت جانا چاہئیے

آگیا ہوں مجلس شبیر میں
خلد جانے کا بہانہ چاہئیے

کربلا جا کر سفر ہوگا تمام
زندگی کو اب ٹھکانہ چاہئیے

دیکھ کر عباس کو اک غل اٹھا
کیسے دریا کو بچانا چاہئیے

سر جھکا کر کربلا کی خاک پر
اپنی قسمت خود بنانا چاہئیے

ہو گی سنوائی در شبیر پر
حال دل جا کر سنانا چاہئیے

جب خدا کی نعمتوں کی بات ہو

کربلا کا ذکر آنا چاہئیے

زندگی مل جائے گی کاشف تجھے
شہ کے غم میں مر ہی جانا چاہئیے

***

مدحت کا شوق ہے

ذوالفقار ہوں میں

ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں
چلو جو میں تو زمانے پہ خوف چھاتا ہے
وہ بچ نہ پائے گا جو میری زد میں آتا ہے
علیٰ کا غیض جو مجھ کو کبھی چلاتا ہے
میں کاٹتی ہوں بس اک وار میں ہی سب لشکر
ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بقائے حق کیلئے مرضی خدا کیلئے
اٹھی ہوں میں تو فقط دین کی بقا کیلئے
خدا نے مجھ کو بنایا ہے مرتضیٰ کیلئے
چلا سکے گا مجھے صرف بازوئے حیدرؑ
ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

کہاں وہ ڈھال جہاں میں جو میری مار سہے
جری کہاں کوئی ایسا جو میرا وار سہے
جو میرے سامنے آئے وہ صرف ہار سہے
یقیں نہیں ہے تو بتلائے گا تمھیں انتر
ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

میں پل میں جنگ کا نقشہ بدل بھی سکتی ہوں
میں دشمنوں کی صفوں کو نگل بھی سکتی ہوں
میں کوئی موت نہیں ہوں جو ٹل بھی سکتی ہوں
نہ بھاگ پائے گا مجھ سے کوئی عدو بچ کر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

دیار کفر پہ اب بھی مری وہ ہیبت ہے

میں چپ رہی ہوں جو اب تک مری شرافت ہے

امام عصر کی درکار بس اجازت ہے

میں یاد تم کو کراؤں گی خندق و خیبر

ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

مرے علیؑ نے دلایا ہے وہ وقار مجھے

اے مومنو ہے یہی آج انتظار مجھے

امام ِ وقت اٹھائیں پھر ایک بار مجھے

یزیدیت سے میں کاشف لوں انتقام آ کر

ہاں ذوالفقار ہوں میں ہاں ذوالفقار ہوں میں

***

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

متفرقات

جب تری رہ گزر پہ آنے لگے راہبر راہ سے ہٹانے لگے
وار دشمن کے سب گئے خالی دوستوں کے سبھی نشانے لگے
میں نے پوچھا کوئی نئی تازہ حال میرا مجھے سنانے لگے
تجھ کو سوچا تو سادے کاغذ پر کچھ خیالات مسکرانے لگے
دل ترا غم بھلا چکا جاناں یہ الگ بات ہے زمانے لگے
تھے یہ تازہ رفاقتوں کے سبب زخم لیکن بہت پرانے لگے
بن نہ پائے جو تم ہنسی لب کی آنسوؤں میں ہی جھلملانے لگے
خود کو مجھ سے کرو گے پھر بد ظن تم مجھے پھر سے آزمانے لگے

***

مدحت کا شوق ہے

تبدیلی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

چلو ایسا کریں ہم اپنی بنیادیں بدلتے ہیں

جہاں پر تم کھڑی ہو اب وہاں پر میں کھڑا ہوں گا

مرے الفاظ تم لے لو مری سوچیں بھی تم لے لو

مجھے اپنی نگاہیں دو مجھے انداز اپنا دو

چلو ایسا کریں ہم اپنی بنیادیں بدلتے ہیں

چلو اب یوں کرو تم موسموں کے رنگ کو سمجھو

بہاروں کو خزاں جانو خزاں کو خوشنما دیکھو

اور اب میں یوں کروں گا تتلیوں کا بھیس دھاروں گا

ہر اک ڈالی پہ بیٹھوں گا ہزاروں رنگ بدلوں گا

چلو ایسا کریں ہم اپنی بنیادیں بدلتے ہیں

چلو اب یوں کریں جب بھی وفا پہ بحث چھڑ جائے

تو میں اس کو فقط دیوانگی کا نام دے دونگا

مجھے معلوم ہے اس بحث لا معنی کے آخر میں

ترے چہرے کا جاناں رنگ فق ہوگا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مگر اک بات تم سن لو کہ اب کے بے وفائی میرا حق ہوگا

***

مدحت کا شوق ہے

جانے سے بدلتا نہیں منظر تو مجھے کیا

جانے سے بدلتا نہیں منظر تو مجھے کیا
وہ یاد مجھے کرتا ہے اکثر تو مجھے کیا

میں جیسا ہوں ایسا ہی مجھے ہونا تھا صاحب
کچھ لوگ اگر مجھ سے ہیں بہتر تو مجھے کیا

تسکین مجھے دیتے ہیں اشعار یہ میرے
کھلتے نہیں تم پر مرے جوہر تو مجھے ک
یا

جب گھر سے میں نکلا تو کسی نے نہیں روکا

اب لاکھ بلاتا ہے مرا گھر تو مجھے کیا

میں عشق کروں گا کہ مرے خوں میں ہے شامل

وہ شخص نہیں میرا مقدر تو مجھے کیا

دشمن ہے تو دشمن کی نظر سے اسے دیکھوں

وہ روز ملا کرتا ہے ہنس کر تو مجھے کیا

کس واسطے رکھی ہے طلب پیاس کی مجھ میں

مٹّی سے بنایا مرا پیکر تو مجھے کیا

کاشف مجھے اک گھونٹ نے بے خود کیا ایسا

اب لاکھ پلاتے رہو ساغر تو مجھے کیا

***

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

چپ چاپ کھڑا تھا میں بلاتے رہے رستے

چپ چاپ کھڑا تھا میں بلاتے رہے رستے
بستی سے مری،شہر کو جاتے رہے رستے

ہم اہل جنوں ہیں ہمیں منزل سے غرض کیا
ہم چلتے رہے ہمکو چلاتے رہے رستے

صدیوں سے مسافر کوئی آیا نہ گیا ہے
ہم کس کیلئے روز سجاتے رہے رستے

آنگن ہی میں بن جائے گی لوگوں کی گذر گاہ
وسعت میں جو شہروں کی سماتے رہے رستے

جو کر گئے ویران مرے شہر کی گلیاں
ان لوگوں کا احوال سناتے رہے رستے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بے مہر زمانے تری پتھریلی زمیں پر
ہم اہل وفا روز بناتے رہے رستے

یادوں نے تری پاؤں جکڑ رکھے تھے پھر بھی
چلنے کا ہنر مجھ کو سکھاتے رہے رستے

کاشف مری بستی کے یہ رہبر بھی عجب ہیں
خود چلتے رہے ہم سے چھپاتے رہے رستے

***

ماخذ: کتاب چہرہ
تدوین اور ای بک کی تشکیل: اعجاز عبید

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com